رسالہ

فیض جاری

چشمۂ روان لغات اردو و فارسی ہمطراز نصاب الصبیان و خالق باری

کہ در قوافی ہر دو مصرعہ ابیاتش التزام صنعت تجنیس مرعید

تحفظ لغاتش سودمند و مفید ہر مبتدی

مصنفۂ

ماہر علوم واقف فنون مولوی حافظ میر شمس الدین محمد مرحوم

حسب تحریک قدردان علم

مولوی محمد حبیب الرحمن صاحب سابق آنریری مجسٹریٹ برہانپور ضلع نماڑ

بار اول

بمقام لکھنو

در مطبع نامی منشی نولکشور لباس انطباع پوشید

۱۸۸۲ ع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی جو اللہ جان اوسکو خدا

ب ع ہ ف

ہستی ہی نبود ہستی بود

ف ب ف ف ف

ہی پیمبر رسول اور مرسل

ب ف ع ع

جو سدا آگیا وہ ہی محمود

ہ ب ع

آل ہی اہل اور صحابہ یار

ع ع ع ف

ہی جو بیت اللہ کعبہ قبلہ ہی

ب ع ع ع ب

لبس پوشش پیرہن ہی لباس

ع ع ف ب ع

اجمعین اور تمام کل ہی سب

ع ع ع ب ہ

ہی سلک تیرے ساتھ الگ ہی جدا

ب ش ہ ب ف

عبد بندہ اگر ہی معبود

ع ش ع ب ع

قسم نوع ایک حدیث ہی مرسل

ع ع ع ع

ہی محمد نبی احمد اور محمود

ب ع ع ع

مکہ ام القری مدینہ و یار

ع ع ع ع

راہ ہی شرع جو سبیل ہی

ف ع ف ع ب

رحمت حق صلوٰۃ اور سلام

ع ع ع ع

ہی تع نسبت کو بولتے ہیں نسب

ع ع ہ ہ ع

ہی وہ حافظ جسے ہو قرآن یاد
کہہ بنی فاطمہ کو سید میر
شمس ہی آفتاب دین اسلام
فیض انعام ہی ضیا ہی نور
روشنی نور ہی عماد ستون
رمح نیزہ ہی اور حسام ہی تیغ
ہی دلاور شجیع سورج ہور
عبد فرزند کو غلام ہی جان
چین آرام اور عذاب ہی باس
دوست محبوب خان جو ہی شہ ہی
فیض جاری رکھا ہی اسکا نام

نفس اور عین سکے ہین معنی ذات
راس و شعر ہی زلف گیسو بال
دوست مخلص ہی اور حمد ثنائی
عین چشم آنکھ گوش اذن ہی کان
وجہ رخ منہ کو تو سمجھ اب رو

شور ہنگامہ ہی فغان فریاد
ہی مرمت کا ترجمہ تعمیر
ایک معنی رکھیں درود و سلام
ہی جو تنور جان اوسکو تنور
کورہ گلخن ہی اور بھاڑ ہی تون
ہی لڑائی ستیز حرب ستیخ
ہی بلندی علا علی مشہور
غوث ہی قطب اور جی ہی جان
نام عم رسول ہی عباس
ہی جو چھچھر وہی تو پیشہ ہی
تا ہوون سیراب اس سے تشنہ کام

مزہ لذت ہی جمع ہی لذات
طیش و قہر و غضب کو جان وبال
ماتھا جبین پیشانی
انف بینی ہی ناک گھر ہی مکان
مژہ برنی پلک ہی بھون ابرو

قفی تا کسید کے لیے لن ہے
ہے جو شیشی تو اسکو شیشین سمجھ
وس جو ہے فارسی میں وہ ہے وہ
کہ ملائی کو جسپیہ اور سرشیر
جسپیہ قیماق الگنی آوند
دوغ ہے چھاچ اور قیس ہے رات
نقل گزکی وغیرہ جاسے ہے سار
اوکھلی ہاون استری ہے زن
کفچہ کھرپی ہے اور کیس ہے بال
نیک اچھا ہے اور برا ہے بد
چمچہ انبر صواب ہے نیکی
سوپ شپ چھاج اور لانہ غن
تراوت ہے چاہ بھی اور جھیم
ساتھ میرے ہی سمجھے بی ہی
کفچہ کفگیر بیہودہ ہے ناب
جو رکابی بڑی ہے وہ دوری جان

ورزنہ چوبہ چوچہ بیلن ہے
وردہ تلچھٹ کو تہ نشین سمجھ
ہے جو اولٹانے کا ردہ ہے وہ
دسویں حصہ کو بول عشر عشیر
ظرف باسن کو بھی کہیں آوند
کہ وہی اور ماست کو جغرات
چمچہ ڈوئی ہے او لتی پاسار
چھلنی غربال کیا ہے پرویزن
ہانڈی دیزی ہے اور جوش وبال
جفت جفت ہے روپی گرہ ہے زبد
ماہی تابہ کڑاہی تلنے کی
دستہ موصل ہے اوکھلی جو غن
کہ سویوں کو رشتہ ہیچ
جو جلیبی ہے وہ زلیبی ہے
صحنک خرد کو کہیں بشقاب
چھوٹی پیالی کو کہتے ہیں فنجان

جو بہت کمانے کہ اوسے توسین

ہی جو بیسر اوسکو تو مہ جان

ہی کشادہ وسیع ضیق تنگ

گھونگچی کو کہے ہیں عین الدیک

اک برس کی جو شے ہی یک سالہ

ہڈیون مین جو مغز ہی مخ ہی

جو کی تخنک ہی ذبہ ہی توئی

جو اشنہ ہی وہی بہت ہی بد

واسطے اوسکے ہی لہ اور کہ

فارسی کون کی ہی کیست اور کی

سیم کو کہہ لجین ہین کو زر

ابن بیٹا پسر ہی باپ پدر

خشک یابس ہی اور رطب ہی تر

ام و مادر کا ترجمہ ہی مان

سن جسے بولتے ہین وہ ہی سہ

کہہ تو نانی کو بی بی اور جی جی

شئین مجموعہ ہی تغار جسین

ہی جو سالن اوسے تو قورمہ جان

رشتہ ہی ڈور کاغذک ہی پتنگ

بیضہ انڈا قریب ہی نزدیک

گاے کا بچہ عجل گوسالہ

جسکو کانجی کہین وہ کامخ ہی

اور جو ارش کو بول یا قولی

خلہ افشان ہی سپ ٹپارہ سیل

شوئی دان کی ہی فارسی تلہ

خنر کو ہی کھجور آٹے کی

بول گاجر کو زردک اور گزر

وہ جو بیرون ہی باہر اور بدر

کہہ تو بیٹی کو بنت اور دختر

یاد رکھ ہی پناہ امن و امان

اخت خواہر بہن پھوپی عمہ

سینہ مرغ کو کہین جاجی

پزنہ بھنوئی خالہ ہو خالہ
جو کی روٹی کو بول نان جوین
خال ماموں کی فارسی دائی
ہو جو دادا شی اب بڑا بھائی
کہو تو کنگھی کو قبرغہ شانہ
کہہ ممانی کو تو زن دائی
جو چچیرا ہو بھائی عموزا
دائی زادہ ممیرا بھائی جان
جو کلیجہ جگر ہو پوت ہو وہ
ہو جو سالا وہ ہو برادر زن
ہو جو سالی کہو اوسکو خواہر زن
ہو جو مادر زن اب وہ ساس ہو خو
ہو جو سسر اخسر پدر زن ہو
کھینچنے والے کو کہے ہیں ماد
فی کی ہندی ہو پیچ فرس ہو کر
ہو جو دادا نیا ہو اور دادی

لب پہ چھالہ جو ہو وہ تبخالہ
ہو جو داماد بول اوسکو جوین
ہو جو دیوانہ شو ہو سودائی
راستی شد پسند سچ بھائی
شیشہ قارورہ قصہ کا فسانہ
خبط دیوانہ پن ہو شیدائی
ہو جو افزون وہی زیادہ فزا
ہو جو گرگان ہو وہی جرجان
ہو جو مکڑی سو عنکبوت ہو وہ
صاحب درد و غم ہو اہل حزن
کہ خزینہ کی جمع کیا ہو خزن
وہ جو خشخاش ہو وہ ہو خشخش
ہو جو سوراخ چھید روزن ہو
ہو جو سمدھی وہ ہو پدر داماد
نہ نہ اور ماہ جان ہو مادر
ہو جو آہنگری سو حدادی

حوض برکہ ہی لحم گوشت ہی ماس
سحر جادو ہی اور خوش ہی طاب
کہ پھپوندی کو نان کی بورک
خشت پختہ کو بولتے ہین واش
ماہ باجی بڑی بہن کو جان
ہی جو اخوند کہ اوسے استاد
وہ بھی اور آن کو کہو اور بہو
جو بہت ہو وہ ہی زیادہ تر
سیس کہتے ہین جسکو سر ہی وہ
ہی کدالی کلند پھاوڑہ بیل
زیت اور روغن سیہ ہی تیل
بیل کو بول یارمہ یارک
تیس ہندی مین کہتے ہین سی کو
جو نشانہ ہی کہ اوسے آماج
ماہی پانی ہی آب تشنہ غلیل
ملک اقلیم ہی مستی ہی خشنام

مس ہی چھونا مساس بھی ہی تماس
ہی جو لشو کہین اوسے طبطاب
جو شتر نال ہی وہ زنبورک
ہی جو بھاوج وہ ہی زن وادرش
تنگ آتے ہین آمدند بجان
قائمش کن کرو سکو تو استاد
حجرہ ہی کوٹھری عروس بہو
جو نواسا ہی وہ نوا دختر
ہی جو پوتا نوا پسر ہی وہ
ہی جو جنبیل کہہ اوسے زنبیل
جو ہی سنبل کہین اوسے فتیل
اور نام ایک دوا کا ہی یارک
صندلی بولتے ہین کرسی کو
اور سرولی کو بولتے ہین تاج
بھوک ہی جوع اور مریض علیل
ہی سلف اور نخاع مغز حرام

ہے قدم گام اور کام ہے کار
پاک طیب حلال اور حل ہے
سینہ کا قص رکھا ہے نام
ریڑھ کے استخوان کو عصعص جان
سن برس سال حول ہے اور عام
طاق محراب کو ہے ای یار
برگ تنبول کو سمجھ تو پان
سوط مطراق صوف لیقہ ہے
ہے کمینہ رذالہ سفلہ دون
دبلا ہے جو ہے گرد فنہ ہے وہ
دامن کوہ دشت بھی ہے راغ
سن انا مین ہون نحن ہم ہین اہ
پست کوتہ بلند ہے بالا
ہے خموشی سکوت خذبتان
ہے شبہ پوت اور نیش ہے سوک
ہے جو گرد انگ اوسکو لٹو کہہ

اور شہانا گا جو ہے وہ ہے تنکار
پاٹ کڑ کا کنارہ ساحل ہے
خلق عالم کو بولتے ہین انام
جنگلی ہے سنگھاڑا سوربجان
چارپایہ ہے دابہ انعام
کہہ پرندہ کو طائر اور طیار
ہے جو چرواہا وہ شبان چوپان
جو طبیعت ہے وہ سلیقہ ہے
فحش بدزشت چرخ ہے گردون
ہے جو شنگرف زنجفر ہے وہ
ظل وفی سایہ قے ہے استفراغ
کہہ زمستان کو سوسم سرما
جو ہے جاڑا اوسے کہین پالا
صیف گرما ہے فصل تابستان
ہے جو لٹو کہین اوسے فرسوک
چرخہ چکری ہے اور گرفت ہے گہہ

ملک کشور ہی اور ملک ہی آن ہی جو اکنون ابھی ہی اور الآن
ہی پرانا نیا قدیم جدید کہہ تو لوہے کو آہن اور حدید
ہی جو نامرد ہی عنین بھی حیز پشتارہ کہہ عصے کو شو ہی چیز
ریزۂ برف ہی سقیط اور ریز کہہ رصاص اور قلعی کو ارزیز
بول بطیخ خربزہ کو تو دین قرض اور سویق ہی ستو
ہرب سیسا ہی بھاگنا ہی فر ہی ہزیمت شکست فتح ظفر
ساج ساگون اور تیج ہی رخ ہی ہمایون مبارک اور فرخ
ثدی پستان مرد اور زن ہی اینٹھ آجر ہی ابر سوزن ہی
ہی جو آنکس کجک ہی اور جھباک خوف ہی باک اور لیث ہی باک
نرکیو ترکو بولتے ہین ساق تھوک آب دہن بزاق بساق
وہ جو چھلنی ہی کہ اوسے منخل وتر ہی طاق داس ہی منجل
ہی جو مجمع وہی توسیلا ہی ہی جو مسلخ وہی کمیلا ہی
رز ہی انگور خمر بادہ ہی جو کمان نرم ہی کمبادہ ہی
رعب جو ڈر ہی اوسکو داب سمجھ ہی جو فیجن اوسے سداب سمجھ
فارسی ہی بدوز ہندی سی عوض بیگی ہی ایشک آغاسی
ہی جو سنگ آبشی وہ ہی جالی ہی جو پیلو اراک بھی جالی

ترجمہ فنج کا رکھ بدار سمجھ
ہی جو ہم زلف اسکو ساڑھو جان
جوز ہندی ہی ناریل بیشک
ہی جو خالو سمجھ اوسے دائی
بکرہ غدوہ کو صبح و شام سمجھ
ہی جو چنگاری ہی شرر اخگر
طوف ہی آس پاس بھی اور گرد
جغد الو جو ہی سو بوم ہی وہ
کہہ تو گرگٹ کو آفتاب پرست
ہی جو حربا اوسے بھی گرگٹ جان
ہی جو تانبیل سنگ پشت اسے پا
غنچہ ہر ایک کلی کو کہتے ہین
جو کھلا ہی وہ ہی کشادہ وا
شحمۃ الارض کیچوا ہی ہان
مرحبا آفرین واہ ہی وہ
ہی ترس بچو اور ضبع کفتار

تو بہا دل کو چو بدا سمجھ
تاج مفرد ہی جمع ہی تیجان
محل اور قصر کو کہین کوشک
قلتبان کو کہین سپیدائی
اور حشمت کو احتشام سمجھ
اژدر اور اژدہا کو بول اجگر
ہی جو گندک سمجھ اوسے گوگرد
سرزمین جو ہی مرز بوم ہی وہ
ہندی چھوٹا ہی فارسی ہی خرد
اور گلی کو کہتے ہین مرجان
ترجمہ مصر کا ہی شہر و دیار
کربسہ چھپکلی کو کہتے ہین
اور کہین سلحفات کو کچھوا
ہان خبدار کہ خفی کو نہان
ہی ممولا سریچہ اور صعوہ
نہ ہی شاباش بات ہی گفتار

جو پیاپڑ سخن ہے ٹسیر ہو وہ کیا ہے طیہوج کہ ٹیہر ہو وہ
ہے جو انتم وہ تم ہو اسم ہے ہو ہے جو طیہوج کہ اوسے تیہو
ہے عمق گہرا اور کنواں ہے بیر خواب رویا بیان ہے تعبیر
نقش بد بو جبیرہ ہے پہی جو شقیقہ وہی ہے کن پہی
ہے رضائی لحاف شبہ ہے شک کہ نہالی کو بستر اور توشک
ہے ہی مچھلی کو اب تو دال سمجھ قلعہ ہیگی کو کوتوال سمجھ
کوال تکیہ ہے تنکا اسے یار خیر مفرد ہے جمع ہے اخیار
مضمر اور بھید دل کے راز کو بول پشتی اب تکیۂ دراز کو بول
کہہ ہے ناقص تمام کامل تام خصم مفرد ہے جمع اوسکی خصام
آبلہ چھالا اور قوبا داد بشرہ پھنسی ہے دوستی ہے وداد
نکہ انس خرموش پیپ قیح ہے ریم ہے عطا بخشش اور سخی ہے کریم
ہے بخور اور قُل کے معنی کھا بادبیزن ہے مروحہ پنکھا
چارپائی پلنگ بھی ہے کٹ سر قلیان چلم ہے زیرکٹ
فارسی نیچہ کی میانہ ہے حقہ قلیان وسط میانہ ہے
جو موافق ہے بول اوسکو ساز نے قلیان نلی ہے اسے دمساز
پیش خدمت جو ہو وہ قلیان ار ہو جو سگار ہے وہی غدار

ہے سکون وقف جزم کسرہ ہے جر — نصب فتحہ زبر کشیدن جر
دھنیہ کشنیز اور پنجہ کف — جص ہے گچ اور پچیس کیا ہے کف
کہہ گلہری کو موشک پران — کاٹنے والے کو کہیں بران
کہہ چھچھوندر خلد کو موشک کور — قبر مرقد مزار تربت گور
مہد گہوارہ کیا ہے جھولا ہے — ہے جو نادان وہ بھولا ہے
بیشہ جنگل ہے صدفہ ہے پیشہ — کسب پیشہ بسولا ہے تیشہ
جسکو شارع کہے ہیں وہ رہ ہے — آلی اسفین اترہ آرہ ہے
دھوبی گازر ہے اور طاہر پاک — مشغلہ گھاٹ ترس و بیم ہے باک
چوسنا کیا ہے کہہ مکیدن مک — دیوک ارضہ کو تو سمجھ دیمک
ہے جو چکی وہ آسیا ہے یار — کہہ تو مانی کو قطب لاکو ہیار
عسل اور انگبین کو شہد ہی بول — عطر خوشبو ہے شہر استنبول
مطحن اور آسیا رحی کو جان — ہے جو لنگڑا کہیں اوسے عرجان
ہے جو دکان دکان ہے اور جان — آسیابان کو کہیں طحان
ہے جو انگڑائی خامیازہ سُن — فازہ یعنے جمہائی ساکت سُن
ہے جو پرنالہ ناودان میزاب — بول مالی کو باغبان سیراب
مفلسی کو کہیں فلاکت فنگ — ہے جو بندوق بول اوسکو تفنگ

سوسمار اور گھوڑپھوڑ ہے گوہ — اکمہ ٹیلا ابو قبیس ہے کوہ

دوک تکلہ نوالہ لقمہ تک — قل گگو شیر ترش ہے عانک

ترش پالا ہے ٹوکری کا نام — ہے صنم ایک جمع ہے اصنام

ترش پالا سماق پالا ہے — پرورش کردہ است پالا ہے

چمچہ کچھ ہے جامہ چادر طاق — تبر ہے ناٹ کوٹھری ہے اطاق

شنور باہے مرق نسنج ہے تول — ہے طپنچہ تفنگچہ پستول

ببغا طوطہ ہے ہنس بط ہے قاز — ہے جو گنجشک حیزہ ہے وہ نقاز

سر ہے کندہ فتیل ہے توڑا — کہ ہزار اشرفی کو بھی توڑا

کہ ظرافت مزاح کاشت وکار — ہے جو آروغ بول اوسکو ڈکار

ہمہ زمین گو سمجھے ہیں یون — ہے جو تریاک افیم ہے افیون

ڈیرا خرگاہ خیمہ جمع خیام — غم الم خیمہ دوز ہے خیام

کیش ونہہ ہے اور کرشمہ دل — کہ مشاة اور پیادہ کو بیدل

توشین و یکتا نمی بینی — کہ تو شنفے کو تپرہ بینی

تونٹی انبوبہ زینہ ہے سلم — قسم ایک بیع کی ہے بیع سلم

درد سر ہے صداع صبغ ہے رنگ — ہے جو تعویق ہے وہ ڈھیل و درنگ

جو نگلنا ہے بلع فوار تبہ — کھین تارک کو اہل ترک تبہ

ظرافت و خوش طبعی ۱۲

جو سہاگن ہے اوسکو عرس کہین | اور نیوسے کو ابن عرس کہین
زعفران کیسر اور نظام ہے بین | زیر پائی ہے کفش اور نعلین
چہل چالیس اربعین ہے یار | اربعین چہل ہے اختیار خیار
شصت ستین ساٹھ رتبہ جاہ | ہے جو خمسین پچاس ہے پنجاہ
خاست اوٹھا ہے اور گرا ہے فتاد | کہہ تو سبعین کو ستر اور ہفتاد
چھاگل ابریق ہے ضرین آسی | ہے جو ہشتاد کہہ اوسے استی
ہاتہ صد سو کشادہ چشم ہے عین | نوّے نود کو بول تو تسعین
بصل الفار ہے دوا اور زریز | مشک ہے مسک قلعی ہے ارزیز
ہے جو مرغی دجاجہ اوسکو جان | حیلہ گر مسخرے کو کہہ مجّان
ہاکیان ہے دجاجہ ساغر جام | ہے جو دلاک کہہ اوسے حجّام
کفہ پلہ پچھڑا ہے وزن ہے تول | ہے جو میزان ترازو اوسکو بول
مثل و مانند کو سمجھ تو وار | تنگ گوفی جوال ہے خروار
آنچ شعلہ زبانہ پچھنہ نار | قشقہ ٹیکا جنیو ہے زنّار
لوح تختی ہے اور حول ہے گرد | ہے جو تلمیذ کہہ اوسے شاگرد
قالب اور کالبد جو ہے تن ہے | غسل دھونا ہے اور شستن ہے
ہے مزامیر بربط و قانون | رسم اور قاعدہ بھی ہے قانون

گرچہ رونا ہی دمع اشک آنسو
ہچکی ہکہک ہی اوس طرف آن سو

جھاڑو جاروب مکنسہ ہی جان
ہی ستون تہام شہر ہی جرجان

چوب خوارک ہی ارضہ جھاڑ ہو واق
ہی جو ہچکی زراغن اور فواق

کرّ و فر طمطراق مرو ہی فش
ہی سکیلہ فواق دم ہی نفس

کاہ بھی اور حشیش سوکھی گھانس
لا تخف کا ترجمہ ہی نہ کھانس

ہی جو کشتی اوسے سفینہ جہان
ہی جو احمق سمجھ اوسے نادان

ہی سخنگو جو کوئی وہ سخن ہی
ہی جو گوپن وہی فلاخن ہی

نہر جدول ہی گنگ آب صاف
کہہ لڑائی کو عربدہ بھی مصاف

رہن تکیے گرو مکان ہی جا
سعی توان تاب بھڑ بہو سنجا

ہی جو کیمخت اوسکو شغو جہان
کہہ بہادر کو بے جگر بیجان

قرعہ پانسہ ہی اور تفاؤل فال
پختہ ظرف گلی کو بول سفال

سالے سسرے کو بولتے ہین اب
کہہ تو نلکی کو زخمہ اور مضراب

خُرد چھوٹا ہی اور بزرگ بڑا
غیر بیگانہ اوفتاد پڑا

تیرنا پیرنا شنا ہی وہ
جو یگانہ ہی آشنا ہی وہ

کہہ شناور کو پیرنے والا
ہی جو سکران وہ مست متوالا

زن کو ہندی مین بولتے ہین نار
وقنا ربنا عذاب النار

لعب و لہو لاغ کو کہیے ۔ زاغ کوا کلاغ کو کہیے
نصف آدھا ہے فارسی ہے نیم ۔ دشمن و حاسد و عدو ہے غنیم
ہے جو بہرا وہی اصم ہے کر ۔ قند قانید کو سمجھ ہے شکر
ایک ہی جان حمل بوجھ اور بار ۔ طین گل کیچ دھول گرد غبار
برگ پتا ورق ہے میوہ بر ۔ ہے نشیب و فراز زیر و زبر
کہیں راکب کو فارسی میں سوار ۔ کہیں کنگن کو یارہ اور سوار
آگ آتش ہے اور جمرہ نار ۔ کہیں رمان کو فارسی میں انار
ہے جو تفاح کہہ اوسے تو سیب ۔ مترادف ہے آفت اور آسیب
عسر تکلیف ہے مشقت رنج ۔ کہیں چاول کو ارز اور برنج
پانچ ہیں خمس اور عشر ہیں دس ۔ خنطہ گندم گیہوں مسور عدس
کہیں منقاد اور مطیع کو رام ۔ راحت و رفہ معنی آرام
ورد گل پھول اور الف ہزار ۔ کہہ تو بلبل کو عندلیب و ہزار
بیت ہے شعر شعر ہو ہے بال ۔ اور باز و جناح بھی ہے بال
خد ہے رخسار اور تل ہے خال ۔ کہتے ہیں پای زیب کو خلخال
جفت بھی اور مجن سپر ہے ڈھال ۔ غش میں جو آوے اوسکو بولیں حال
غیرت و شرم اور حیا ہے لاج ۔ کہہ بنجاری کو شوق سے حلاج

نبیہ اور قطن و عہن روئی ہے / جو وجاہت ہے خوبروئی ہے

بول ہاتی سے گے دانت کو تو عاج / نعجہ ہے بھیڑ بھینس جمع نعاج

لیل شب رات یوم دن ہے روز / کہہ تو روشن ہے معنی افروز

آرد آٹا ہے اور عجین خمیر / دائم الخمر کو بھی کہہ تو خمیر

مقل گوگل ہے اور مُر ہے بول / صبر کیا چیز ایلوا ہے بول

نقرہ روپا ہے اور فضہ سیم / ہٹا کٹا ہے فربہ اور جسیم

عین سونا ہے اور ذہب ہے طلا / کہہ تو مرہم ضماد کو بھی طلا

جرح اور زخم گھاو ہے اور دوا / سقف چھت ہے جدار ہے دیوار

میخ مسمار ہے شگاف ہے ماز / صوم روزہ ہے اور صلوٰۃ نماز

ہے جو خورشید آفتاب ہے مہر / مہر کابین اور محبت مہر

قمر اور بدر ماہ چاند ہے یار / اور زرگر سنار ہے عیار

دغدغہ گدگدی ہے شہر ہے روس / دیک ہے اور دجاج مرغ خروس

ہے سفید و سیہ بیاض و سواد / شہر ہے ملک اور طرف ہے سواد

ہے جو گھڑیال کہہ تو اسکو طاس / مترادف ہے کاغذ اور قرطاس

گربہ سنور قط ہے چوہا موش / معنی اسکت کے آئے ہیں خاموش

چھوڑ دے ترک کر ہے معنی دع / کہہ تو مینڈک کو غوک اور ضفدع

ہی سرشک اشک اور ابر ہی طل
گریہ زرخلون اب ہنوز ہی حال
ہی جو کالا سیاہ ادہم قیر
صبح ہی گونر اور صادق راست
کہہ تو آوند ہی کو ساغر طاس
معنی لون و فام و چردہ رنگ
ہی رجل مرد اور نسا ہی زن
گھاو گہرا جو زخم ہی کاری
ہی حمار و حمیر و جعفر خر
فارسی ہی بزہی تو ہندی جی
قتل جو ہوا وسے کہین مقتول
سوط اور تازیانہ کوڑا ہی
کہین دتل جسے وہ بچھڑا ہی
بوس ہی گوشہ اور ہلاک ہی بور
رشتہ اور خیط کو کہین تار
راحت آرام سکھ شفا ہی وہ

فارہ موش اور گربہ ہی خیطل
ہی جو تلی سپرز ہی وہ طحال
ہی جو درویش بول اسکو فقیر
ہی جو ٹہرا وہ کج ہی سیدھا راست
اور ترازو کو بھی کہین قسطاس
اندراون ہی حنظل اور شرنگ
ٹھگ دغا باز چور لص رہزن
اور خدیعت جو ہی وہ مکاری
دوسرا جان معنی آخر
آبگامہ جو ہی وہ ہی کانجی
ہی جو بانٹا ہوا وہ ہی مفتول
شد جب اور چیونٹا کوڑا ہی
ہی قلیل اور کم جو تھوڑا ہی
مگس شہد نحل ہی زنبور
ناز نخرا ہی چال ہی رفتار
اور کنارہ جو ہی شفا ہی وہ

معنی قید و حبس بند سمجھ
کہہ تو حرقت کو سوزش اور جلن
عین ینبوع چشمہ چھوٹا حوض
گرم جوشش ہے بول اسکو حار
گوکھرو ہے خسک تو کانٹا خار
بادیہ دشت اور وادی راغ
ساتگین ہے پیالہ ساغر جام
بھیڑیا گرگ ذئب سرحان سید
رفع و ضم پیش زبر خفض ہے جر
بغض کینہ ہے اور حسد ہے کین
کہہ تو آسان رایگان کو سہل
جو جبل ہے وہی پہاڑ ہے کوہ
راہبر رہنما ہے ہادی ہاد
خبز روٹی ہے فارسی ہے نان
نردبان سیڑھی اور زینہ ہے
[illegible]

تنگ یعنی ازار بند سمجھ
ایک معنی رکھے ہیں چال چلن
ہے خرد عقل ہوش نطق ہے گوش
بحر دریا ہے جمع اسکی بحار
لرزہ جاڑا ہے اور تپ ہے بخار
سرج ہے زین اور سراج چراغ
رخش گھوڑا فرس لگام لجام
تلخ کیا ہے فارسی میں رسید
ارض و غبرا زمین ہے سنگ حجر
کارد یعنی چھری ہے اور سکین
مرد ہے زن کو بولتے ہیں عرب
سطوت اور دبدبہ کو بول شکوہ
بیستون کوہ کوہکن فرہاد
اور فرو مایہ کو کمین دونان
ہے جہان مال وہ [illegible]
کوہکن کو کہے ہیں سنگ تراش

ہی جو خرما وہی کھجور تمر ۔ فاکہہ بارور ہو میوہ ثمر
ہی فرشتہ ملک بلک شہر ہی ۔ راحلہ زاد راہ توشہ ہی
ہی بغل ابط اور عنق گردن ۔ عربی فعل فارسی کردن
فکر اندیشہ عقل رای سمجھ ۔ جہت و طرف کو براسے سمجھ
عرض چوڑا دراز لمبا طول ۔ اور تڑپڑے کو بولتے ہین تطول
عزم ارادہ ہی قصد ہی نیت ۔ ہین سنپے کو کہین انانیت
نام جسکا خدا ہی حق ہی وہ ۔ ہی جو لائق سو مستحق ہی وہ
سو یہ نوحہ ہی سینگ قرن ہی صور ۔ ہی انا الحق مقولۂ منصور
حلقہ ہی طوق دابر سوال ہی ۔ سلعہ اور عجز جو ہی رسوال ہی
اجل اور مرگ و موت کو کہ سام ۔ صارم و سیف کو کہے ہین حسام
سو عظت وعظ کو تو پند سمجھ ۔ معز اور شاۃ گوسپند سمجھ
قدر مرجل ہی دیگ کچا خام ۔ نرم پتھر کو بولتے ہین رخام
غصن ٹہنی کو بولتے ہین شاخ ۔ موچنہ موی کن ہی اور منشاخ
نمانہ ہی ناج رزق روزی قوت ۔ بسد گل ہی لعل ہی یاقوت
فائدہ نفع کیا ہی لاب ہی سود ۔ کہہ مخالف کو دشمن اور حسود
سکر ہی نشہ بنج بھنگ سمجھ ۔ بیٹھے کےٹ کو تو دبنگ سمجھ

صوت آواز بانگ نعرہ نہیق ہے جو باریک چیز وہ ہے دقیق

فحل نر مُجل ترب ہے مولی ایک ہے مستمر و معمولی

خواب سپنا ہے ابلہ احمق غن ہے غلیواز چیل اور زغن

بار ہے بوجھ اور ثقل ہے وزن بارہ سینگھا ہے ایل اور گوزن

لاکھ ہندی ہے فارسی ہے لک آسمان اور سما ہے چرخ فلک

چھچھڑی کو چھیڑی ڈرا دگنہ جرم عصیان ہے اور خطا ہے گنہ

کہہ تو قمل سپش کے معنی جون اہل ایران کہے ہیں جان کو جون

فجر ہے صبح اور مسا ہے شام جمجمہ کھوپڑی ہے مغز مشام

خیر نیکی ہے اور بدی ہے شر دزد سارق ہے آدمی ہے بشر

کاروان قافلہ کے معنے عیر اونٹنی ناقہ اونٹ جمل بعیر

ٹھوس مصمت میانہ خالی جوف ہے خوشی عیش رعب ترس ہے خوف

ارغنون ساز دائرہ ہے دف کہہ تو آماج کو نشانہ ہدف

سجل اور دلو کی ہے ہندی ڈول شد پریشان ہوا ہے ڈانواں ڈول

تلخہ زہرہ مرارہ ہے پتا جانکنی نزع بک ہے سپتا

ہے نشانہ وفک چھوڑا پران بھید سِر ہے دلیل ہے برہان

خرس دب ریچھ فہد ہے چیتا مترادف ہے مدعا چیتا

قول و گفتن کا ترجمہ کہنا
ہے جو غالب اوسے کہیں ور ہے
قصہ گو اور کہانی باز ہے قاص
گاو نر ثور اور بقر ہے بیل
ہے جو معمار اوڑ ہے اور راج
پھیر واپس جو ہے وہی ہے رد
حلزون گھونگھا ہے سوا ہے دون
جو ہے جھینگر اوسے کہیں صرصر
ہے جو ننگا وہ ہے برہنہ عور
ختم مہر اور نشان زہر ہے سم
گفتگو بات چیت قیل و قال
ہے جو ہمسایہ کہہ تو اوسکو جوار
فرق سر ہے تو جعد چوٹی ہے
شلغم ہے جفت اور شراب ہے راح
باسم مچھلی ہے مارا ہی ہے
جفت جوڑا ہے بطخ تو بط ہے

حلیہ زیور جو ہے وہ ہے گہنا
ہے جو صاحب ہنر ہنرور ہے
ناچنے والے کو کہیں رقاص
ہے جو شرمندہ بول اوسکو خجل
اور تیتر جو ہے وہ ہے دراج
شیر گنجشک ہے لٹورہ صرد
دیگدان ہے اجاغ ضب جرذون
اور آندھی کو بھی کہیں صرصر
گوہ بھی ضب ہے اور قوت شعور
کہہ تو سوگند کو حلف بھی قسم
تول اور وزن کو کہیں مثقال
کنگنی ارزن ہے اور ذرت جوار
راستی جو ہے وہ سچائی ہے
اور کشادہ فراخ ہے رحراح
اور کما حقہ کما ہی ہے
ہے جو دیوانہ وہ مخبط ہے

سونڈ خرطوم فیل کی بینی
ہی نگہبان خازن اور حاجب
جو کسا ہی گلیم کمل ہی
بادبان جل اُڑھائی کو سن ہی پیل
زور اور مکر کے ہی معنی ریو
طوق غل خانہ شغال ہی غال
ہی قطا سنگخوارک اور نوا
طلح اور موز کیا ہی کیلا ہی
کرب ہی صعب اور سختی بوس
سبعہ ہین ہفت سات تسعہ نو
کہین عادت کو ہندوا سے لت
لحیہ داڑھی ہی اور محاسن ریش
وسم کے داغ اور اسم ہی نام
خویش اور آپ کیا ہی یعنی خود
بوستان گلشن اور حدیقہ باغ
یاد رکھ خانہ کمان ہی قاب

کبر ہی اور غرور خود بینی
اور ابرو کو بھی کہین حاجب
ہی جو کامل وہی مکمل ہی
نیک اور خوب کو کہے ہین جمیل
ہی تعجب شگفت گریہ غریو
گیدہڑ اہن آوے کو بول شغال
نیزہ بھالا ہی اور علم ہی لوا
فرد تنہا جو ہی اکیلا ہی
ہی جو بھوسا نخالہ او سبوس
ہی پرانا کہن نیا ہی نو
موچھ کو کہیے شارب او سبلت
چونچ منقار اور پر ہی ریش
نوم ہی خواب جاے خواب منام
ہی جو حمص چنے ہین اور نخود
ہی جو رنگریز کہہ اوسے صباغ
نقب سوراخ اور پردہ نقاب

ہے جو دشنام گالیان ہین سب
نقع ہے گرد اور کوہ ہے طور
پشم بھی اور غنم کہین بز کو
ہے جو کنجی کلید بوتہ موس
ہے گریبان جیب دامن ذیل
کہین تمساح کو نہنگ مگر
حرث اور زرع کشت قحط ہے کال
بحر قلزم ہے باولی ہے چاہ
ناریل نارجیل بیج ہے بذر
دھوپ ہے آفتاب سرد ہے برد
دیکھنا اور نظر تو دید ہے وہ
حاجت اور احتیاج فاقہ ہے
یقظہ بیداری اور وام ہے قرض
ہے جو مشہور کہ اوسے تو خاش
تخم ہے بیج اور چہانک ہے قاش
مس ہے تانبا حدید ہے آہن

روغن زرد گھی شمار حسب
جسکو ٹپکاوین بول اوسکو قطیر
ہندوانہ کہے ہین تربز کو
آبرو اور حیا بھی ہے ناموس
اور ایک شخص کا ہے نام ہذیل
اور آلا کا ترجمہ ہے مگر
عذب شیرین ہے اور عذاب نکال
دوستی عشق ہے محبت چاہ
ہدیہ تحفہ ہے اور لازم نذر
کہہ تو چادر کو بھی ردا اور برد
گوشت سوکھا ہوا قدید ہے وہ
معنی ہوش بھی افاقہ ہے
تقدیر اور عطا ہے فرض
شپرک جو ہے کہ اوسے خفاش
گاجر اور ترب کو بھی کہہ قلقاش
آستین کم قمیص پیراہن

لمس چھونا ہے اور خوشبو ہے باس | جس سے آرام ہو وہی ہے لباس

وای ویلا ہے گریہ نعش ہے لاش | ہے جو بے نام و ننگ وہ قلاش

نبض جو ہے وہی ہے رگ اور نس | عنب انگور ہے کٹھل پھنس

سورج اور چاند کو کہیں خور مہ | دودھ کا شیر ہے کھیل ہے سمید

قلب دل ہے ضمیر انسان ناس | وہ جو شیطان ہے دل میں جو خناس

اندھا اعمی کو اب تو کور سمجھ | کبک اور تیہو کو چکور سمجھ

ہے جو نا واقف اوسکو کہہ انجان | ہے جو بیگن وہی ہے بادنجان

پھندا حلقہ ہے اور جالا دام | مغز لب ہے تو لوز ہے بادام

پھیپھا شش ہے اور چرم ہے کھال | خیک مشک بزرگ اور کھپال

ہے جو ہم پیشہ کہہ تو اوسکو حریف | تیز تیغی اور وزن کو کہہ خفیف

مہتر اور خاکروب ہے کناس | کنجلی مہتر ہے وہرہ ہے کناسہ

موج ہے لہر اور فلک ہے ناو | غوص غوطہ موافقت ہے نبھاو

چوبین ہے کہہ اوسے نائی | جاگنا تیقظ عقل دانائی

رفس اچھو وہ قہقہہ ہے رال | دھان کی گھانس کو کہیں پرال

جو سفاناخ ساگ ہے پالک | تیتی جو ہے وہ لیسپا لک

جادہ سن انین اور آرزہ ہے ماش | ہرزہ بیہودہ یاوہ ہے قلماش

ہے جو مختصر وہی بعوضہ بق ہے جو سوسن کہیں اوسے زنبق
اوتک اور شحمہ کیا ہے نرمہ گوش ستمہ ارنب کو بول تو خرگوش
بخت و عظمت توانگری جد ہے جو زمرد ہے وہ زبرجد ہے
تاڑ کے جھاڑ کو کہے ہیں تال ہے جو زرنیخ کہہ اوسے ہرتال
ترجمہ آن بہار کا وہ لا ژالہ بھی اور تگرگ ہے اولا
تن ہے کایا پران بھی جی ہے نقل خواجہ جو ہے چرونجی ہے
ہے صغیر و کبیر خرد و کلان خاکشی خاکشو ہے خوب کلان
ملک اور پادشاہ بھی ہے رب موزہ خف پاتابہ ہے جورب
عرفہ معرفت خوشی ہے عید کام مقصد ہے نیک بخت سعید
ہے سمن گھی لہو بھی دم خون ہے سرخ ایک چوب بھی طبرخون ہے
سوئی سوزن ہے مخیط اور خیاط اور درزی کو کہتے ہیں خیاط
جہد و جدستی ہے [illegible] ہے [illegible] طبل نقارہ کوس ڈھول دہل
جملہ پردہ ہے مرغزار حمی رعشہ لرزہ بخار ہے حمی
ہے جو گٹھلی نواۃ ہے خستہ مترادف ہے خوار اور خستہ
نیند ہے خواب [illegible] ہے نوم ہندبا کاسنی ہے طل شبنم
ہے [illegible] اشارہ ہے نار ہے [illegible]

سرفہ کھانسی سعال اعج لنگ
دل جنا ہی فواد بو ہی ریح
اصل جڑ بیخ فرع ڈالی شاخ
ہی جو خردل سمجھ اوسے رائی
بید انجیر ارنڈ وزہی ورع
طیب خوشبو ہی اور خوشی طوبے
قاقلہ اور الایچی ہی ایل
اربع خمسہ پانچ ہین اور چار
راہ یعنی طریق سہرہ سات
برق بجلی ہی پگڑیان ہین عمام
آز ہی حرص اور شہوت باہ
خشت ہی اینٹ اور تنور ہی داش
نخ ہی ریشم کا تار کالا تار
زن بیوہ ہی رانڈ تارک سر
ریحان ہی اور خوشبو شلم
[illegible]

ہی جو کر کی اوسے کہے ہین کلنگ
جار ہمسایہ ہی بیان تشریح
کہ بہت گریہ کو بھی شاخ شاخ
خود پسندی کو بول خودرائی
خرخشہ شور ہی فریب خدع
ہی درخت ایک بہشت مین طوبے
ایک ہین جبرئیل جبرائیل
ہی جو لابد ضرور ہی ناچار
ہی جو باران مطر ہی او برسات
ابر بادل گھٹا سحاب غمام
بوم ثعلب ہی لومڑی روباہ
کل کی شب دوش ہی جزا پاداش
سب ہی پگڑی عمامہ ہی دستار
تاج ٹوپی کلاہ ہی افسر
معروف ہی پشم قز ہی ابریشم
خادمہ [illegible] کنیز

تشنگی عطش پیاس باران طل
ستہ چھ شش زہر شگوفہ گل
حقد کینہ ستم ہے ظلم ہے جور
ساذج اور سادہ کیا ہے یعنی ساد
خاتم انگشتری مہر ہے تخت
جم ہے جمشید اور پیالہ جام
جوز اخروٹ گردگان ہے یار
ابلہی احمقی جہالی لاف
ہے جو ظالم تو اوسکو کہہ جافی
ہو جو بوڑھا ضعیف ہو اور پیر
راہ رستہ کو تو سبیل سمجھ
ہے جو سمسم وہ کنجد اور تل ہے
کہہ منقے کو تو مویز و زبیب
ہے جو نکرہ وہ کہہ اوسے ہر ہی
ہے نبوباش سونگ نشہ اور سنج
زندگانی حیات ہے جینا

عطس ہے چھینک پہلوان ہے بطل
ظرف مٹی کا ہے سو خزف گلی
کہہ فراغت کو کور رنج کو غور
ناروا جی کو بولتے ہیں کساد
فص نگین قسمت اور نصیب ہے بخت
ہے اجیم بیشہ جمع اسکی آجام
غیر مفرد ہے جمع ہے اغیار
گردگان چار مغز کم ہے غلاف
خار شو کہہ برہنہ پا حافی
شنبہ ہفتہ ہے اور دوشنبہ پیر
نہر جنت کو سلسبیل سمجھ
جو کشندہ ہے وہ بھی قاتل ہے
جو پسر زن ہے بول اوسکو ربیب
ہے جو تور وہ شاخ ارہر ہی
یاد رکھ مشک بید بہرانج
وحی اذن ہے یا جیا جینا

کہ تو دولت بھی اور مدد کو فر — حب قرطم کڑ کسم عصفر
اسپ گھوڑا ہی اور شتر خامض — ہی جو چوکا وہ بقلۃ الحامض
ہی جو بتی فتیلہ ہم غم ہی — ہی جو شلجم وہی تو شلغم ہی
گاہ گاہے کبھو کبھو ہی کدو — یاد رکھ دبہ اور قرع ہی کدو
ہی جو غوغا وہی تو ہی کلّہ — ہی جو کرنب وہ ہی کرم کلّہ
ہی جو کراث گندنا ہی یار — کم ہی اندک کثیر ہی بسیار
جشن عیش و طرب ہی رسم ہی ریت — جسکو گندک کہین وہ ہی کبریت
ہی ثلثین تیس بھی اوسی — ہی جو کتان زغیر ہی السی
ہی جو پروانہ ہی پتنگ فراش — اور بستر کو بولتے ہین فراش
ساز بربط ہی اور کران ہی عود — صیت آواز ہی بلند صعود
پیر فرتوت کو کہے ہین زال — بول دُبلا نژی لاغری کو ہزال
خد ہی رخسارہ اور عذار ہی گال — خنصر انگشت کو لا ہی زگال
آرزو اور مراد ہی نہمت — ہی جو بہتان افترا تہمت
شیخ بوڑھا ہی اور جوان ہی شاب — زہ تو چلہ ہی تیر ہی نشاب
جنگلی دیو ہی سو غول ہی وہ — ہی قطونا جو اسبغول ہی وہ
عرش چھت ہی صراط منہج رہ — خود مغفر ہی اور درع ہی زرہ

ہی جدائی کنار ہے ہی کنار
جور جو ہی اوسے کہین ہورا
جمائین کہتے ہین جسکو وہ ہی کلف
کارد کرنک چہری ہی کوچک خورد
صاحب کنبہ عیل ہی قوم ہز خرد
قمقمہ آفتابہ طاعت فتاہ
ندوہ کیا چبینہ ہی تری ہی وہ
ہی قرنفل تو لونگ تیز ہی جاد
ہی کنوان چاہ شتم گالی ہی
نمکین جو ہی کہ تو اوسکو ملاح
ہی جو لولو سمجھ اوسے ڈر ہی
تحفہ سوغات میہمان ہی ضیف
آج امروز ہی تو فردا کل
باز بازی ہی جمع اوسکی بزات
الیہ چوتڑ ہی اور بینا سار
تودہ فرصاد کیا ہی یعنی توت

ارمغان تحفہ اور سدرہ کنار
ہی جو گرمی بہت وہ باحورا
رنج کلفت ہی جمع اوسکی کلف
نہین کہا یا نخورد کہایا خورد
کہہ پہیلی کو چیستان ونغند
کہہ تو ہنسنے کو خندہ اور قہقاہ
کیا ہی ایسا سے جو تری ہی وہ
جو ہے پھرنے کو کہتے ہین الحاد
ترجمہ کاغ کا جگالی ہی
حرز تعویذ ناخدا ملاح
جو بھلاوان ہی وہ بلادر ہی
جو ہی جاڑا شتا ہی گرمی صیف
ماندگی ہی کلال گنجا کل
مخمصہ قحط بخشش حصہ برات
ضلع پسلی ہی وجہ ہی رخسار
جو ہی بوڑھا بہت وہ ہی فرتوت

ہے ترا تو شما کے معنی تان
مادہ سگ اور برہنہ لاج ہے وہ
ہے جو سرکش تو اوسکو خیرہ جان
ہے جو رفتار وہ خرام ہے چشم
ہے پلک جفن اور حنک تالو
جنب پہلو ہے اور گردن جید
کلیہ گردہ کبد جگر دل قلب
چشم امید ہے مسن ہے سان
ہے جو اصلاح ساز ہے نائی
گرد ہے پہلوان کمک ہے عون
دبس دوشاب ہے تو سرکہ خل
ساگ ترکاری اور ترہ بقل
نرم لین ہے سخت صلب کو جان
قرد باندر ہے بوزنہ میمون
بال کی جڑ مسام ہے بن ہو
ہے رحم اور مشیمہ بچہ دان

مادہ خر ہے گدھی بھی اور آتان
جو پھڑکنا ہے اختلاج ہے وہ
اور جو کچھ جمع ہو ذخیرہ جان
شان ہے مرتبہ جنور پہ چہم
جام امرود خوخ شفتالو
حدقہ دیدہ ہے شہرگ ورید
ہے جو کھوٹا اوسے بھی کہہ تو قلب
کہیں پتلی کو مردمک انسان
بخت بہلا ہے شعور دانائی
اور ظالم ہے معنی فرعون
دوست خل جامۂ کہن ہے خل
کہہ کہانی کو تو حکایت نقل
خفقان کی بھی قسم ہے خلجبان
اور مبارک خجستہ ہے میمون
بست عشرین عم چچا عمو
جو کشادہ جگہ ہے وہ میدان

کرم کیڑا ہی وودھ کید ہی زور — کہہ تو دنیا کو شارک اور زرزور
مسکہ جو ہی زبد ہی پہوسی ثفل — تو سیہ مرچ کو سمجھ فلفل
رمہ منڈا قطیعہ گلہ ہی + — ہی گلہ شکوہ شور کلہ ہی
پاپجامہ ازار سروالہ — خار باریک بھی ہی سروالہ
مائدہ جو ہی اوسکو خوان سمجھ — عظم ہڈی کو استخوان سمجھ
قبض اور بسط بند اور وا ہی — عرق رگ ہی لہاہ کوا ہی
ترقوہ ہانس رسنہ پہونچا ہی — معنی وہ رسید پہونچا ہی
گانون قریہ ہی دیہ بلد ہی شہر — روز یومیہ ہی مہینہ شہر
شہر ہی اور ہوائے سخت ہی زم — چوب لکڑی خشب حطب ہیزم
سینگ ہی شاخ اور کشت ہی زار — ہی جو لاغر سمجھ تو اسکو نزار
بقرہ گائے اور بھیڑ ہی ضان — ایک مہینے کا نام ہی رمضان
جسکو حافر کہین وہی سم ہی — مسکرانا جو ہی تبسم ہی
روث سرگین ہی گوبر ابیشاب — پینگنی پشک گربہ ہی پوشک
مو جو ہین زیر ناف ہین عانہ — جو بیانہ ہی وہ ہی بیعانہ
ہی مرض درد وار تخت پلنگ — تیندوا جو ہی وہ نمر ہی پلنگ
سقم بیماری اور اندرائج — کہہ بجورا کو اترج اور ترنج

زندگانی ہو جس سے وہ ثنا ہی — ہی جو ککڑی خیار قثا ہی
ہی کلیجہ رغیف گردہ نان — فم دہان اور دہن ہی باگ عنان
ناو سعبر شتق ہی پردہ حجاب — ہی جو دربان کہ اوسے بھی حجاب
دیر دیول کلیسیا ہی کنشت — سوّروں کی نشست گہ بھی کنشت
خوک سوّر حجاب ساز ہی زیر — ہی نجس رجس خوک ہی خنزیر
بانگ نعلین اور قلم ہی صریر — ہی جو اندھا کہے ہین اوسکو ضریر
ہی جو گولی وہی ہی خم اور دن — جوڑ مفصل ہی عضو جزو بدن
انملہ انگلیاں ہین قامت قد — ہی ستارہ جو فرقدان فرقد
ہی ترازو ہی مہر اسطرلاب — عشق پیچہ کو کہتے ہین لبلاب
اندرون وہین جو ہی نج ہی — انبہ نغزک ہی آم انبج ہی
ہی جو اسفنج ابر مردہ ہی ثہ — ہی جو معدود وہ شمردہ ہی
لاو بازی ہی اور نہنگ ہی لو — ہی جو اجاص کہ اوسے آلو
زرد آلو آڑک ارک ہی میش — ہی ہمیشہ مدام اور ہمیش
حرمل اسبند اور اگر ہی عود — نی قصب بانس نیک ہی مسعود
خام انگور حصرم اور غورہ — اور خربای خام بھی غورہ
کہ لکد لات اور ٹانگ کو لنج — گرگ گینڈا ہی آلہ ابلج

ہے جو کتون او سکو زیرہ کہہ
جو لبن ہے وہ دودھ ہے شیر اب
راز یانج ہے سونف حسیلہ رنگ
ہے مغیلان ببول بچ ہے وج
ثلج ہے برف یخ خشتی ہے لیسد
ہے سویرا تو صبح شانج مسا
جانب اور سمت معنی سو ہے
ہے جو نخاس کہہ اوسے توجور
آرد کو کہہ دقیق بج قرفہ
باقلا لوبیا بعید ہے دور
تکیہ بالش نہالچہ ہے نخ
ہے جو شیرہ عصارہ رس ہے وہ
حوض چھوٹا جو ہے وہی ہے قا
جونک ہے دیو چہ زلو بھی علق
کہہ سیاہی شب کو اب تو داج
سونٹھ ہے زنجبیل تند ہے تیز

ہے جو ٹاپو اوسے جزیرہ کہہ
نیلوچن کو کہہ طباشیر اب
کابلی ہے برنگ باو برنگ
بیش بچھناک ہے کجی ہے عوج
کنجی مفتاح ہے تنگرگ جلید
ہے جو ٹاٹول وترنج وہ ہے متناء
ہے جو تبر غوشت کیک پستو ہے
پستہ فستق رطب ہے پینڈ کھجور
اور جدائی کو بھی کہین فرقہ
ترجمہ ہے سرنج کا سیندور
ہے جو ٹھنڈی ذقن ہے اور زنخ
سندروس اب تو چندرس ہے وہ
ہے جو خرفہ وہ بقلۃ الحمقا
خون بستہ کو بھی کہے ہین علق
تیرہ کالا سفیدہ اسفیداج
ذایقہ ہے مزہ جدل ہے ستیز

ہے جو اطروش اوسکو بول تو کر | لفت شلجم ہے اور شکر شکر
ہے سما روغ قدر قی کا نام | او سبرہ بھی کہے ہین خلق انام
پنبہ دانہ بنولہ پشم ہے اون | ہے جو محفوظ کہہ اوسے مصئون
ہے ثریٰ زمین ارض آسمان خضرا | بن و قہوہ ہے حبۃ الخضرا
ہے گرہ عقد گانٹھ وا ہے حل | سرمہ اثمد ہے سرمہ دان مکحل
قاق ہے خشک اور ندی ہے جو | عفص مازو جو ہے وہ ہے ماجو
پان کی جڑ کو تو کلیجن جان | اور اوسی کو کہے ہین خولنجان
تو زربناد کو کچور ہی جان | زرد صفرا ہے جوش ہے ہیجان
جھول جل کو کہین قبالہ چک | کہہ تو چادری کو ستیا چیچک
ہے جو کاجل وہی تو کجرا ہے | خس و خاشاک جو ہے کچرا ہے
جو کرے شکوہ ہے وہ شاکی شاک | جو کُناسہ ہے کہہ اوسے خاشاک
پالنا مہد اور فج ہے رہ | کرفجان کو فجان قفس پنجرہ
تو تلا الکن اور گنج باقی | ابل قصبہ جو ہے وہ دیہاتی
دودھ دہونے کا ظرف ہے محلب | پنجہ چنگل جو ہے وہ ہے مخلب
سینہ بند زنان جو ہے وہ شاک | جنگلی اُپلے پاچک اور غوشاک
کہہ بخیل اور لئیم کو بھی شوم | ناک کی استخوان ہے خیشوم

نمکین شور بوس ہی بوسہ | تو سموسے کو بول سنبوسہ
مجمع خلق کو کہے ہین رب | ہی جو خنیاگر اوسکو کہہ مطرب
انگزہ ہینگ انجدان ہی جان | ہینگ حلتیت مزبلہ کلہجان
کہ خزانہ کو آب کے توکول | چشمۂ آب منبع ارغن گول
مزبلہ آبخانہ سرگین دان | ہی جو ضاحک ہنسوڑ ہی خندان
جو گذشتہ ہی روز وہ ہی دی | بچہ بزکو بولتے ہین جد
منحنی کوزپشت ہی کبڑا | کلک خامہ ہی پارچہ کپڑا
ہی جو انبار غلہ جاش ہی راش | حکہ خارش ہی جرب چل ہی خراش
جسکو نیر کہے ہین خور ہی وہ | گھاٹ مشہل ہی آبخور ہی وہ
آخور اصطبل ہی طویلہ یا | فوج لشکر سلاح ہی ہتیار
نیل ندی ہی اور نبی سوسا | سونڈا حلق استرہ موسا
ہی جو غواص غوطہ زن ہی وہ | کرگدن جو ہی کرگزن ہی وہ
سوق بازار ہاٹ مچھلی نون | جو انگیٹھی ہی کہ اوسے کانون
پیک ہرکارہ نامہ بر قاصد | قرب آسمان کو بھی کہین قاصد
فلس پیسا ہی جمع اوسکی فلوس | مغز املتاس کا ہی مغز فلوس
اشرفی ہو درست پیسا پل | جسر کیا چیز قنطرہ ہی پل

ناصیہ ہی جبین سخن ہی بات
ہی جو کھیرا قثّا تو برگ ہی پات

جسکو سلطان کہے ہین شہ ہی وہ
ہی جو غالیچہ مفرشہ ہی وہ

حُر ہی آزاد اور تری ہی نر
چار بالش جو ہی وہ ہی مسند

ہی ہراول مقدمہ مہرہ
حبہ کوڑی خزف ہی خرمہرہ

سبے ہزہ تقہ اور شالی دھان
لونگ میخک وزیر ہی پردھان

یاد ہی ذکر خواجہ میر ہی وہ
سبز کشنیز کوتھمیر ہی وہ

آسیا آس اور امید بھی آس
وہ جو کھونٹا ہی کہ اوسے وستاس

قعر ہی تھاہ اور کنارہ لب
چرخ کو بول تو رہٹ دولب

جو سقرلات ہو وہی ہو بنات
نبت مفرد ہی جمع اوسکی نبات

تمر ہندی ہی املی حامض ترش
جو خفا ہو اوسے بھی کہو ترش

سبحہ تسبیح راہ ہی جادہ
بانگ اذان جانماز سجادہ

تو مصلے نماز گاہ کو جان
بامداد اور سحرگاہ کو جان

ہی ستارہ بھی کوکب انجم نجم
ہین ماہی سمک گیاہ النجم

ہی جو دوکان کہ اوسے خانہ
کہہ تو بیت الخلا کو پاخانہ

خاک مٹی تراب باد ہوا
باد ہی ریح باد صرصر ہوا

ہی جو ناخوش کہین اوسے ناراض
ہی جو قینچی وہ گاز ہی مقراض

اسطقس مادہ ہے دل من ہے — تو دہ غلہ جو ہے خرمن ہے
ہے جو زنجیر سلسلہ ہے وہ — ہے جو پیوستہ سلسلہ ہے وہ
مرد چالاک و چست کو کیاس — ہے جو ہیرا وہ ماس ہے الماس
سلخ الحیہ کینچلی ہے جبان — رایگان اور مفت ہے مجان
گرز اور مقرعہ کو لخت کہیں — ہے جو تگڑا اوسے بھی لخت کہیں
دوش منکب ہے شیشہ ہے مینا — کہہ قرابین کو قدہ مینا
بد زبان احمق اور ہرزہ لک — درع جوشن ہے تیر ہے پیلک
نام اک ساز کا ہے زنبورہ — ہے تبرزین تبر بھی زنبورہ
بلدہ ہے پیش قبض صارم تیغ — ترک ہے خود اور جدال ستیغ
کہہ کمر کو میان میان کو نیام — اور بہت سونے والا ہے نیام
مرضعہ دایہ اناتپ ہے تب — ہے سبق درس مدرسہ مکتب
جو ہے سنبری اوسے سمجھ ترہ — بچۂ گوسپند ہے برہ
طیلسان جو ہے کہہ اوسے توساج — اور جولاہہ کو بول تو نساج
کہہ بیروشہ کمان کو قاب — جو کھڑاؤن ہے کہہ اوسے قبقاب
گوشت باریک جو ہے قیمہ ہے — بانجھ عورت جو ہے عقیمہ ہے
ہے جو مرکز وہی وسط ہے حاق — ہے گہن چاند کا خسوف محاق

ہے جو سورج گہن کسوف ہے وہ — کہ بجلی کو بھی کسوف ہے وہ
منحنی خط جو ہے محیط ہے وہ — ہے جو دریا بڑا محیط ہے وہ
گوشۂ چشم کو سمجھ توماق — چکمک آتش زنان کو کہہ چقماق
جمعہ آدینہ ہے سنیچر سبت — پسر شوخ کو بھی کہہ تو سبت
مرتبہ کرّۃ اور رسم ہے وار — ہے جو یکشنبہ کہ اوسے اتوار
ہے جمعرات پنجشنبہ خمیس — لشکر پنج رکن بھی ہے خمیس
ہے خداوند کے بھی معنی وار — ہے جو یوم الاحد وہ ہے اتوار
چارشنبہ ہے بدھ جلب ہے گل — ہے جو یوم الثلث ہے منگل
کیز کوزہ ہے پہلوان ہے پل — ہے جو بنگو اوسے سمجھ کوپل
زینہ معراج چونہ آہک ہے — ہے جو بکڑی وہی جوالاک ہے
ہے جو تارک تنورہ ہے وہ ترک — ہے سنان نیزہ اور ربا ہے ترک
پاتلہ ہے گڑا ہے حیدر شیر — ہے جو غدارہ پہن ہے شمشیر
(چوڑی تلوار)
قسم خنجر ہے دشنہ تنگ ہے لاج — ناچخ اور استخوان سنان ہے سلاج
ہے کنارہ قنارہ کھان ہے کان — نوک افی بید برگ ہے پیکان
خشم غصہ ہے آبلہ ہے حماق — گاوسر گرز ششپرہ ہے چماق
ہے جو ساسم وہ آبنوس ہے یار — جو چلے ہے بہت وہ ہے سیار

ہو کتابت نوشت نامہ خط
عرض ہو التماس خشم سخط

بوند قطرہ ہو اور تری ہو نم
ہو جبل بت یغوث و نسر صنم

شلتہ پدمہ ہو بوریا ہو حصیر
دستہ مقبض بخیل بھی ہو خسیس

[illegible] خانہ تابخانہ ہو +
اور قمطراب کتاب خانہ ہو

خانزہ سالی ہو ساس ہو خوشہ
کہہ تو بھٹے کو سنبلہ خوشہ

گھاس تا بو کہیں ہو دھن ہو مال
غاشہ خاشاک روپ حسن جمال

کہہ جلاجل کو جھانجھ زیر کو زیل
بم ہو مشہور اور بزرگ جزیل

ہو جو یک چشم اعور اور کانا
اور ضلالت جو ہو وہ بہکانا +

ہو جو مصباح جان اسکو سراج
زین گر جو ہو کہہ اوسے سراج

[illegible] ہو اور سفرہ میز
کانٹی کنجال ایڑھ ہو مہمیز

سکتے ہیں ریشۂ قلم کو نال +
کائی طلب ہو منفعت ہو منال

چھکی فندک ہو اور دم ہو دھار
ہو جو بیڑا زوالہ نسیہ ادھار

ندم روٹی کو بولتے ہیں رق
جسکو پورب کہیں وہ ہو مشرق

[illegible] ہو وہی رب ہی
ہی جو پچھم وہ سمت مغرب ہی

[illegible] کو کہہ تو نوب
دکھن اتر کو کہہ شمال و جنوب

قطعۂ تاریخ تالیف

فیض جاری ہوا مرتب جب	اوسکی تاریخ مجکو یون بہائی
تب کہا سب نے ہی نصاب عجب	فیض کا یہ رسالہ ہی بہائی
	۱۲۵۶ھ

خاتمۃ الطبع

این رسالہ فیض جاری کہ بطرز نصاب الصبیان وخالق باری بنظر
حفظ لغات برای مبتدیان جناب حضرت مولوی حافظ میر شمس الدین محمد
صاحب المتخلص بہ فیض علیہ الرحمہ تصنیف فرمودہ بودند و قوافی ہر دو
مصراع ابیاتش بہ صنعت تجنیس الزام نمودند درین زمان محاورۂ الفاظ
ہندی خالق باری اکثر متروک شدہ لہذا رواج درس ہمین کتاب
مناسب وقت گردیدہ سابق در ۱۲۵۶ ہجری در مطبع نواب شمس الامرا
امیر کبیر بہادر طبع شدہ بود الحال آن نسخہ مطبوع طبائع اہل علم ودانش
بسبب اقتضای زمان نایاب شدہ است لہذا بار دیگر زینت انطباع
می یابد۔ مولوی صاحب موصوف در علوم عربیہ و فارسیہ یکتای
عصر بودند خصوصاً در محاورات عربی و فارسی مرجع وقت و سند
اہل دہر و اشعار فارسی دارد و دواوین عظیمۃ الشان مشہور و معروف
در ملک دکن خصوصاً در بلدۂ فرخندہ بنیاد حیدرآباد حفظہا اللہ تعالی

عن الشر والفساد ہزاران تلامذۂ جناب ممدوح موجود ولاسیما در علم عروض و بیان و بدیع ہمہ شریفہ و وضیع زلہ ربای مائدہ سراسر فائدہ حضرت موصوف ہستند و باوجود این کمالات ظاہری بالکل وارستگی از امورات دنیوی پیدا اشتند و مدام در ذکر و شغل و عبادت الٰہی و علم حقائق و تصوف مستغرق و مقتدای سالکان طریقت بودند و در ۱۲۸۳ھ ہجری از دار فانی انتقال نمودہ واصل حق گردیدند غفر اللہ وادخلہ فی فرادیس الجنان بحرمۃ حبیبہ محمد المصطفٰے نبی آخر الزمان علیہ وعلی آلہ واصحابہ الصلوات والتسلیمات ابداً من اللہ الرحمٰن

حمداً للہ ثم حمداً للہ کہ رسالۂ مذکور

در مطبع علوم مرجع منشی نول کشور مقام لکھنؤ در ماہ فروری ۱۸۸۲ء مطابق ماہ ربیع الاول ۱۲۹۹ھ ہجری لباس پوشش طبع تازہ شد